© rasailojaraid.com

ادارہ

مسافرانِ آخرت

علامہ محمد احمد لدھیانوی رحمہ اللہ:

گوجرانوالہ کے ممتاز عالم دین علامہ محمد احمد لدھیانوی گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اُن کی عمر تقریباً پچھتر برس تھی۔ اُن کا تعلق علماء لدھیانہ سے تھا اور رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی رحمہ اللہ اُن کے خالو تھے۔ علامہ مرحوم کے والد حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانویؒ، شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی کے شاگردِ رشید تھے۔ مرحوم کے برادرِ بزرگ مولانا عبدالواسع لدھیانویؒ مجلس احرار اسلام کے سرگرم رہنما تھے۔ پروفیسر میاں انعام الرحمٰن 'علامہ مرحوم کے فرزند، ماہنامہ ''الشریعہ'' کی مجلس ادارت کے رکن اور مولانا زاہدالراشدی کے دستِ راست ہیں۔ علامہ محمد احمد لدھیانوی اپنی خاندانی نسبت کی وجہ سے مجلس احرار اسلام میں سرگرم عمل رہے۔ پھر جمعیت علماء اسلام کے سٹیج سے خدمات انجام دیتے رہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت اور دیگر قومی وسیاسی تحریکوں میں بھرپور حصہ لیا۔ قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں اور ہمیشہ کلمۂ حق کہا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ مرحوم:

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب (ماہر امراض قلب) ہمارے انتہائی کرم فرما اور مہربان دوست تھے۔ وہ حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ کے مرید، جمعیت علماء اسلام کے مخلص کارکن، علماءِ حق سے بے پناہ محبت رکھنے والے اور اہل حق کے اتحاد و یک جہتی کے لیے کوشاں رہنے والے ایک صالح انسان تھے۔ یکم مئی ۲۰۰۶ء کو بہاول پور میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ اگلے روز اُن کے آبائی شہر چشتیاں میں نمازِ جنازہ ہوئی جس میں شہر بھر سے علماء، سیاسی، دینی اور سماجی شخصیتوں اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کے دوستوں نے شرکت کی۔ چیچہ وطنی سے اُن کے خاص دوست ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ شریک ہوئے جبکہ مدیر ''نقیبِ ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری نے مرحوم کے بھائی صاحب کے حکم پر نماز جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرمائے۔ (آمین)

عزیز الرحمٰن سندھو مرحوم:

ملتان میں ہمارے بہت ہی مخلص دوست جناب عزیز الرحمٰن سندھو ۲۹ راپریل کو اچانک انتقال کر گئے۔ وہ حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ سے بہت عقیدت رکھتے تھے۔ مسلکاً اہل حدیث تھے۔ جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں دینی تعلیم حاصل کی۔ قاضی محمد اسلم سیف فیروز پوری رحمہ اللہ کے شاگردوں میں سے تھے۔ تحریک مجاہدین کی یادگار صوفی محمد عبداللہ اوڈ رحمہ اللہ کے خادم خاص تھے۔ خوش طبع و خوش گفتار دوست تھے۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کے ہاں اکثر تشریف لاتے، مختلف موضوعات پر بے تکلف سوالات کرتے اور شاہ صاحب سے جوابات سنتے۔ حق تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور اُن کے بوڑھے والد، بھائیوں، بہنوں، بیوہ اور بچوں کو صبر عطاء فرمائے۔ (آمین)

☆ جامعہ اشرفیہ مانکوٹ کے مہتمم مولانا محمد اشرف شاد مدظلہ کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ رحلت فرما گئیں۔

☆ فیصل آباد میں ہمارے کرم فرما اور مخلص ساتھی مولانا قاری عبدالرشید صاحب (گٹی شرقی) کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ انتقال

© rasailojaraid.com